



## سوال

داڑھی کی مقدار کتنی ہونی چاہیے؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی داڑھی پوری رکھی ہوئی تھی اور آپ نے بہت سی احادیث میں داڑھی بڑھانے کا حکم بھی دیا ہے۔  
داڑھی کو بڑھانے کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درج ذیل احادیث آتی ہیں:  
سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
أَشْكُوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْمُوا اللَّحْيَ (صحیح البخاری، اللباس: 5893، صحیح مسلم، الطہارۃ: 259)  
مونچیں پست کراؤ اور داڑھی خوب بڑھاؤ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ: وَفَرِّدُوا اللَّحْيَ، وَأَخْفُوا الشَّوَارِبَ (صحیح البخاری، اللباس: 5892)  
تم مشرکین کی مخالفت کرتے ہوئے داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کتراؤ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ أَخْفُوا الشَّوَارِبَ، وَأَوْفُوا اللَّحْيَ (صحیح مسلم، الطہارۃ: 259).  
تم مشرکین کی مخالفت کرتے ہوئے مونچھیں کتراؤ اور داڑھی مکمل چھوڑ دو۔

دیگر بہت سی احادیث اسی معنی میں آتی ہیں جس میں داڑھی کو مکمل طور پر چھوڑ دینے اور معاف کر دینے کا حکم دیا گیا ہے، اس لیے ایک مسلمان پر داڑھی کو مکمل رکھنا واجب ہے، اور کسی بھی طرح سے کترانا جائز نہیں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی